بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھوائے خُلد

محافلِ میلادِ معصُومین کے لئے ایمان افروز قصیدے

ڈاکٹر مسعُود رضا خاکی

ناشر

افتخار بُک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور

قیمت :

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ——— ہوائے خلد

مصنف ——— ڈاکٹر مسعود رضا

سنہ اشاعت ——— ۱۹۸۷ء

طابع ———

ناشر ——— افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور

قیمت

Presented by www.ziaraat.com

اغلاط نامہ "ہوائے خُلد"

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۹	زمیں	زمین
۵	۱۰	خسنؑ	حسنؑ
۱۳	۱	طاہرہ وصدّیقہ	طاہرہؑ صدّیقہ
۱۵	۱	روزہ حج	روزہ وحج
۱۷	۳	زمیں	زمین
۱۸	۱۰	نبیؐ	نبیؐ
۲۱	۵	توصیفِ مرتضےٰ	توصیفِ مرتضےٰ ہے
۲۲	۲	ہے اس کے	ہے اس کے بعد
۲۳	۲	انتساب ہیں	انتساب میں
۲۳	۶	نگۂ بوتراب ہیں	نگۂ بوتراب میں
۲۳	۱۰	حساب ہیں	حساب میں
۲۸	۲	اسلام	ایمان
۳۳	آخری	زادِ سفر	زادِ سفر میں
۴۸	۴	یہ تحریر زرر	یہ تحریر زر
۵۰	۱	علیؑ ہی پوتے	علیؑ ہی کے پوتے

Presented by www.ziaraat.com

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۷	۸	یہ ہے	پہ ہے
۶۲	۳	ہم سب کو ایمان سے	ہم سب کو بھی ایمان سے
۶۴	۵	چلتے تھے جو کافر	جلتے تھے جو کافر
۶۴	۹	اللہ یہ طعنہ	اللہ پہ طعنہ
۶۶	۱	بھی	تھی
۶۶	۴	عقیدہ	قصیدہ
۶۸	۱۰	آنکھوں میں یا	آنکھوں میں ہے یا
۷۹	۸	سرمایۂ عنوان	سرمایۂ ایمان
۸۰	تیسرا مصرعہ	قرآن بھی آتا	قرآن بھی آیا
۱۰۳	عنوان	حضرت امام حسن	حضرت امام حسینؑ
۱۰۸	۱	اس صحرا	اس میں صحرا
۱۱۸	۱	کے لئے ہیں	کے لئے ہے
۱۲۱	تیسرا شعر دوسرا مصرعہ	حسینؑ ہے فخر مرسلیں ہے	حسینؑ ہے فخر مرسلین سے
۱۲۲	۱۰	حسینؑ ہی کا سجدہ	حسین ہی کا ہے سجدہ
۱۲۷	آخری شعر پہلا مصرعہ	وہ حسینؑ ابن علیؑ راحت جان بتولؑ	وہ حسینؑ ابن علیؑ وہ راحت جان بتولؑ

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

۱: حمدِ باری تعالیٰ
غنچہ میں تیرا تبسم گل میں رعنائی تیری ۷
۲۔ حمد و نعت و منقبت
حمد اُس کی جسے رحمٰن کہا جاتا ہے ۱۱
۳۔ حمد و نعت و منقبت
خدا کو مالک یوم الحساب کہتے ہیں ۱۴
۴۔ مدح امیر المومنینؑ
زمین سے لے کر آسماں تک علیؑ کے جھنڈے گڑے ہوئے ہیں ۱۷
۵۔ قطعہ
قسم خدا کی وہی نور تھا پیمبر کا ۲۰
۶۔ قصیدہ در مدح امیر المومنینؑ
آیا ہے یہ حدیثِ رسالت مآبؐ میں ۲۱
۷۔ قطعہ
علیؑ کا ذکر عبادت سمجھ کے کرتے ہیں ۲۶
۸۔ مدح امیر المومنینؑ
علیؑ کا مرتبہ افلاک کے ارکان سے پوچھو ۲۷

Presented by www.ziaraat.com

۹۔ قطعہ
علم کی تحصیل بے حبِ علیؑ ممکن نہیں ۳۰
۱۰۔ قصیدہ در مدح امیر المومنینؑ
آبِ بقا کے شوق کا ساغر لیے ہوئے ۳۱
۱۱۔ قصیدہ بسلسلۂ میلادِ علیؑ
خرد کی نظر سے جدھر دیکھتے ہیں ۳۹
۱۲۔ میلادِ سیّدہ سلام اللہ علیہا
وہ ہستی آج کے دن جس کی تاریخِ ولادت ہے ۵۱
۱۳۔ قطعہ
جس کے شوہر کو شہ صف شکناں کہتے ہیں ۵۴
۱۴۔ مدحتِ خاتونِ جناںؑ
عرش بریں ہے قبّۂ ایوانِ فاطمہؑ ۵۵
۱۵۔ قطعہ
وجہِ بقائے نسلِ نبوت ہے فاطمہؑ ۶۰
۱۶۔ قصیدہ بحضورِ خدیجۃ الکبریٰؑ
پہرہ ہے جہاں دستۂ افلاک نشیں کا ۶۱
۱۷۔ قصیدہ بسلسلۂ یومِ ظہورِ سیّدہؑ
کاروانِ فکر خالق کی حمد کی منزل میں ہے ۶۷

Presented by www.ziaraat.com

۱۸۔ قصیدہ بسلسلہ یوم ظہور سیدہؑ

مکہ کی طرف رُخ ہے مدینہ ہے نظر میں ۷۳

۱۹۔ قطعات

جنبشِ لب ہے عبادت کے لئے بسم اللہ ۷۸

۲۰۔ قطعہ

ماہِ رمضاں ذوقِ عبادت کا مہینہ ۸۰

۲۱۔ منقبتِ امام حسنؑ

عام ہے جلوۂ عرفانِ حسنؑ آج کی رات ۸۱

۲۲۔ مسدس

حمد کی "ح" سے ہوا نام حسنؑ کا آغاز ۸۴

۲۳۔ منقبت برائے میلادِ امام حسنؑ

خدا کو یاد رکھتے ہیں نبی سے لَو لگاتے ہیں ۸۵

۲۴۔ مناقب حضرت امام حسنؑ

جو عشقِ اہلِ بیت کا سرمایہ دار ہے ۸۹

۲۵۔ قطعہ

حاملِ خلقِ شہنشاہِ زمن کو ڈھونڈو ۹۲

۲۶ مناقب حضرت امام حسنؑ

امن عالم کا ہے عنوان حسنؑ ابن علیؑ ۹۳

Presented by www.ziaraat.com

۲۷- قطعہ

قصۂ یاراں کہوں یا شکوۂ اعدا کروں ۹٦

۲۸- قصیدہ بتقریب یوم ظہور امام حسنؑ

یہ تذکرے خدا کی قسم ہر نگر میں ہیں ۹۷

۲۹- قطعہ

نبی کا حسنِ عمل نورِ مشرقین بنا ۱۰۲

۳۰- مناقب حضرت امام حسنؑ

خدا رکھے بیاں مہکی ہے کس عنوان کی خوشبو ۱۰۳

۳۱- قطعہ - تیسری شعبان کا رنگ چراغاں دیکھئے ۱۰٦

۳۲- قصیدہ بسلسلۂ یوم ظہور امام حسینؑ

چاند شعبان کا جس آن نظر آتا ہے ۱۰۷

۳۳- قطعہ

جامِ ولائے حیدر جس وقت سے پیا ہے ۱۱۴

۳۴- قصیدہ در مدح امام حسینؑ

زباں پہ حمد و ثنائے رب ہے کرم کا اس کے نزول بھی ہے ۱۱۵

۳۵- قطعہ

جمعہ کا 'ج' ہے عنوان جماعت کے لیے ۱۲۰

۳٦- در مدح امام حسینؑ

خدا کی رب سے عظیم آیت خدا کا شہکار بالیقیں ہے ۱۲۱

۳۷- بیاد حضرت امام حسینؑ

آج اُس کی یاد میری نظم کا عنوان ہے ۱۲۵

Presented by www.ziaraat.com

(۱)

حمدِ باری تعالیٰ

غنچہ میں تیرا تبسم، گل میں رعنائی تیری
آئینے شبنم کے ہیں اور حسن آرائی تیری

دیکھ کے ہر آئینے میں شانِ زیبائی تیری
خود کو پہچانا تو راہِ معرفت پائی تیری

تیری قدرت کا قصیدہ ہے وجودِ کائنات
کہکشاں در کہکشاں بجتی ہے شہنائی تیری

تو نے یکجا کر دیے جب آب و آتش خاک و باد
صورتِ آدم میں اک آیت نظر آئی تیری

Presented by www.ziaraat.com

انجمن آرائیاں بھی پردۂ اسرار بھی
محوِ حیرت ہیں، جو آنکھیں ہیں تماشائی تیری
خاک کا ذرّہ ہو یا سورج کا افلاکی نظام
دونوں آئینوں میں ہے تصویرِ یکتائی تیری
چاند کی کرنوں سے ظاہر ہے ترا لطف و کرم
مہرِ تاباں کی شعاعوں میں توانائی تیری
اونچے اونچے پربتوں کی جھلملاتی چوٹیاں
سر اُٹھا کر دیکھتی رہتی ہیں صنّاعی تیری
مسکراتے لہلہاتے کھیت تیرے آئینے
جھوم کر اُٹھتی گھٹا قدرت کی انگڑائی تیری
تیری عظمت کی کوئی حد ہے نہ قدرت کا حساب
تو ہی خود جانے کہاں تک ہے پذیرائی تیری

Presented by www.ziaraat.com

مبتلائے خود سری جب بھی ہوئی نوعِ بشر

تیرے بندے تھے جنہوں نے راہ دکھلائی تیری

تیرے وہ بندے جنہیں تُو نے کیا ہے انتخاب

اُن کا اندازِ عمل تسبیحِ دانائی تیری

تُو ہے معبودِ محمدؐ تُو ہے معبودِ علیؑ

شبّرؑ و شبیرؑ و زہراؑ میں ہے سچائی تیری

یا الٰہی تیرا قرآں جن کو سچا کہہ چُکا

اُن کے مُنکر نے یقیناً بات جھٹلائی تیری

اس وسیلے سے مِلا ہے ہم کو تیرا راستہ

اس جھروکے سے ہمیں رحمت نظر آئی تیری

کر رہے ہین آج ہم ذکرِ حسنؑ تیرے لیے

ہو رہی ہے اس طرح تصدیقِ یکتائی تیری

Presented by www.ziaraat.com

طعنۂ ابتر حقیقت میں تیری قدرت پہ تھا
سورۂ کوثر نے کیسے بات منوائی تیری
تیری عظمت کا دیا آلِ محمدؐ نے ثبوت
کربلا میں دیکھ لی دُنیا نے سچائی تیری
ہے رکوع و سجدہ میں تیرے لیے میرا وجود
روحِ خاکی اب مسلسل ہے تمنّائی تیری

Presented by www.ziaraat.com

حمد و نعت و منقبت

حمد اُس کی جسے رحمٰن کہا جاتا ہے
عادل و خالقِ میزان کہا جاتا ہے
بعد ازاں لائقِ توصیف و ثنا ہے وہی نور
جس کو تخلیق کا عنوان کہا جاتا ہے
جن کو تخلیق سے پہلے ہی ملی ہو تعلیم
اُن کے الفاظ کو قرآن کہا جاتا ہے
جن کی خاطر سے یہ افلاک بنے عرش بنا
اُن کو کونین کا سلطان کہا جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جن کے ہاتھوں میں ہے مہر و مہ انجم کی عناں
اُن کو دنیا کا نگہبان کہا جاتا ہے
اُن کی صورت کے نمونے پہ بنے تھے آدمؑ
اس لیے ہم کو بھی انسان کہا جاتا ہے
جن کو اللہ نے ہر رجس سے پاکیزہ رکھا
اُن کی تقلید کو ایمان کہا جاتا ہے
جن کے دروازے پہ جبریلؑ سا دربان ملے
اُن کے خدام کو سلمانؑ کہا جاتا ہے
جن کا گھر مرکزِ آیاتِ الٰہی بن جائے
اُن کو قرآن میں عمران کہا جاتا ہے
جن کا کردار نمونہ ہو زمانے کے لیے
اُن کو اللہ کی برہان کہا جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جن کی ماں سیّدہ و طاہرہ صدیقہؑ ہو

اُن کے خیّاط کو رضوان کہا جاتا ہے

جس نے قرآن کے ساتھ آلِ نبیؐ کو مانا

اصل میں اُس کو مسلمان کہا جاتا ہے

جو بھی اللہ کی حجّت سے ہو اُروگرداں

اُس کو اسلام میں شیطان کہا جاتا ہے

اُلفتِ آلِ محمدؐ میں جو موت آجائے

زندگی کا اُسے عنوان کہا جاتا ہے

میرے اشعار ہیں پروانۂ جنّت خاؔکی

منتظر ہے مرا رضوان کہا جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۳)

خدا کو مالکِ یوم الحساب کہتے ہیں
مگر بقولِ رسالت مآبؐ کہتے ہیں
فرشتے، دوزخ و جنّت ہر ایک ہے موجود
دلیل یہ ہے کہ بس آں جنابؐ کہتے ہیں
جسے اُنھوں نے کہا ہے کلام ربّانی
اُسی کو ہم بھی خدا کی کتاب کہتے ہیں
ہمیں انھوں نے بتایا ہے خیر و شر کیا ہے
کسے ثواب تو کس کو عذاب کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ، خمس و جہاد
اِسے اطاعتِ حق کا نصاب کہتے ہیں
نبیؐ کو مان کے ہم نے خدا کو پہچانا
یہ بندگی ہے جسے مستجاب کہتے ہیں
وہ ہر جگہ ہے مگر ہر نظر سے مخفی ہے
نبیؐ کو اُس کے کرم کا سحاب کہتے ہیں
نبیؐ کے بعد جو امرِ خدا کی منزل ہو
ہم اس کو وارثِ اُمّ الکتاب کہتے ہیں
نظامِ شمس و قمر جس کے اختیار میں ہو
اُسے بقولِ نبیؐ بو تراب کہتے ہیں
جسے رسولؐ چُنیں یا جسے عوام چُنیں
بتائیے کہ کسے انتخاب کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وہ جبرئیل جو افضل ہے ہر فرشتے سے
اُسے غلامِ درِ بوتراب کہتے ہیں

علیؑ کا ذکر عبادت ہے پیروی ایماں
علیؑ کی راہ کو راہِ صواب کہتے ہیں

خدا کے گھر میں ولادت خدا کے گھر میں شہید
یہ زندگی ہے جسے کامیاب کہتے ہیں

علیؑ کو جس نے نہ مانا وہ دین دار کہاں
علیؑ کو نفسِ رسالت مآب کہتے ہیں

علیؑ کے قبضہ میں ہے انتظام کون و مکاں
خدا کا ہاتھ اُنھیں آں جنابؑ کہتے ہیں

علیؑ امام ہمارے ہیں ہم غلامِ علیؑ
ہزار جان ہماری فدائے نامِ علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

۴

در مدح امیر المومنین علی علیہ السّلام

زمیں سے لے کر آسماں تک علیؑ کے جھنڈے گڑے ہوئے ہیں
مگر رقیبانِ بے خرد ہیں کہ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں

مسیحؑ کی ماں حرم سے باہر علیؑ کی مادر حرم کے اندر
فرشتے اظہارِ تہنیت کو صفیں بنائے کھڑے ہوئے ہیں

خدا کے گھر میں رسولِ آخر کے پہلے وارث کا داخلہ ہے
جدارِ کعبہ شگافتہ ہے بتوں پہ پتھّر پڑے ہوئے ہیں

خدا کا چہرہ خدا کی آنکھیں کہاں سے تابِ جمال لاؤں
ابھی تصوّر میں ہے وہ صورت کہ رونگٹے تک کھڑے ہوئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کی صورت بھی معجزہ ہے علیؑ کی سیرت بھی معجزہ ہے
علیؑ خیابانِ مصطفےٰؐ کی فضا میں پل کر بڑے ہوئے ہیں
ولادت اُن کی خدا کے گھر میں، شہادت اُن کی خدا کے گھر میں
جو اس حقیقت سے منحرف ہیں وہ سب فسانے گھڑے ہوئے ہیں
اگر میسّر ہو چشمِ بینا تو آسمانوں کی سمت دیکھو
جہاں جہاں اُن کا نقشِ پا ہے وہاں ستارے جڑے ہوئے ہیں
علیؑ کی خوشبوئے معرفت سے تمام عالم مہک رہا ہے
مگر وہ بے فیض ہیں کہ جن کے دلوں پہ تالے پڑے ہوئے ہیں
قریب آئی ہے وہ گھڑی بھی جب اہلِ دنیا یہ دیکھ لیں گے
خدا کے گھر میں علیؑ کے پوتے نبیؐ سے آگے کھڑے ہوئے ہیں
علیؑ کا دشمن نبیؐ کا دشمن، نبیؐ کا دشمن خدا کا دشمن
یہ بات ہے سامنے کی لیکن خرد پہ پردے پڑے ہوئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وہ کہہ رہے ہیں خدا سے مانگو ہمیں یہ دُھن ہے علی سے لیں گے
وہ اپنی ضد پر اَڑے ہوئے ہیں ہم اپنی ضد پر اَڑے ہوئے ہیں
علی کا رُتبہ گھٹانے والو علی کا تم کیا بگاڑ لو گے
زمین سے لے کر آسمان تک علی کے جھنڈے گڑے ہوئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۵

قطعہ

قسم خدا کی وہی نور تھا پیمبرؐ کا
علیؑ کی شکل میں منشور تھا پیمبرؐ کا
زباں پہ نادِ علیؑ اور دل میں یادِ علیؑ
جہادِ دیں میں یہی دستور تھا پیمبرؐ کا

Presented by www.ziaraat.com

۶

قصیدہ در مدح امیر المومنین علی علیہ السلام

(یہ اشعار ۱۹۷۱ کی جنگ اور سقوط مشرقی پاکستان کے بعد لکھے گئے)

آیا ہے یہ حدیثِ رسالت مآبؐ میں
توصیفِ مرتضےٰؑ ہے خدا کی کتاب میں

توراۃ اور زبور میں اُن کی فضیلتیں
مرقوم ہیں خدا کی عنایت کے باب میں

انجیل پر نظر ہے تو پہچان لیجیے
تنویرِ ایلیا ہے مسیحی نقاب میں

قرآں میں یہ نور ہے ایسا رچا ہوا
جیسے چمک ہے چاند میں خوشبو گلاب میں

Presented by www.ziaraat.com

پروردگار خود ہے ثنا خوانِ مرتضےٰؑ
ہے اس کے بعد فکرِ بشر کس حساب میں
دنیا کی زندگی و بقا کا سبب بنی
عشقِ علیؑ کی شمع دلِ آفتاب میں
آتے ہیں آسماں سے فرشتے کھچے ہوئے
وہ کیف ہے ولائے علیؑ کی شراب میں
دستِ خدا، لسانِ خدا، وجہِ کبریا
اب اور کیا کہوں شرفِ بوتراب میں
بس اتنا مان لیجئے خالق ہے لاشریک
یہ ہیں شریکِ نورِ رسالت مآبؐ میں
وہ آخری رسولؐ، یہ پہلے امام ہیں
توحید و عدل کی نگہِ انتخاب میں

Presented by www.ziaraat.com

بنتِ نبیؐ علیؑ کی شریکِ حیات ہے
کتنی فضیلتیں ہیں اس اک انتساب میں
بدر و اُحد میں ناصرِ اسلام کون ہے
تلوار کس نے پائی ہے راہِ صواب میں
خندق کا معرکہ ہو کہ خیبر کی جنگ ہو
حکمِ رسولؐ ہے نگہِ بوتراب میں
بہتر علیؑ سے کون ہے؟ کچھ تو بتایئے
قولِ خدا و قولِ رسالت مآبؐ میں
ہر مرحلے میں دین کے یہ پیش پیش ہیں
سب کامیابیاں ہیں علیؑ کے حساب میں
خاکیؔ کو اب ہے مطلعِ تازہ کی جستجو
عرضی گزارتا ہے علیؑ کی جناب میں

Presented by www.ziaraat.com

مطلع

اے ارضِ پاک سلسلۂ احتساب میں
اب حاضری ہے بارگہِ بوتراب میں
واقف ہیں ہر غلام سے مولائے کائنات
اُن کو خبر ہے کون ہے حالِ خراب میں
بیشک اُنھیں خبر ہے کہ کن سازشوں کے بعد
ٹکڑے میرے وطن کے ہوئے انقلاب میں
کیسے کہوں کہ آپ مدد کو نہ آسکے
نصرت نہ کی حضور نے حالِ خراب میں
میری نظر میں ہیں میری ملّت کے روز و شب
میں جانتا ہوں جو وہ کہیں گے جواب میں

Presented by www.ziaraat.com

لازم تھا یہ کہ ہوش میں آتی تمہاری قوم
لیکن ہوا ہے یہ کہ ہیں سب محو خواب میں
روزہ نماز چھوڑ کے ملّت کے نوجواں
رہتے ہیں مست نغمۂ چنگ و رباب میں
جن کی زباں پہ کلمۂ توحید تھا وہ لوگ
دیکھے گئے ہیں بزمِ شراب و کباب میں
تم کافروں کے رنگ میں ڈھلتے تھے اس لیے
قدرت نے تم کو ڈال دیا ہے عذاب میں
مخلص اگر ہو تم تو علیؑ ہے تمہارے ساتھ
ورنہ خدا کی تیغ بھی ہے اُس کی ڈاب میں
خاکی یہ سوچ سوچ کے اب گنگ ہے زباں
کس مُنہ سے جاؤں بارگہِ بوتراب میں

Presented by www.ziaraat.com

۷

قطعہ

علیؑ کا ذکر عبادت سمجھ کے کرتے ہیں
یہ نیک کام سعادت سمجھ کے کرتے ہیں
ولائے آلِ محمدؐ میں موت بھی ہے حیات
ہم اس عمل کو شہادت سمجھ کے کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۸

نظم در مدح امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ

علیؑ کا مرتبہ افلاک کے ارکان سے پوچھو
ذرا جبریل کو آواز دو، رضوان سے پوچھو
جدارِ کعبہ کا شق ہو کے پھر اک بار مل جانا
یہ تاریخی حقیقت زوجۂ عمران سے پوچھو
علیؑ کی منقبت میں سینکڑوں آیات آئی ہیں
علیؑ کیا ہیں رسول اللہ سے قرآن سے پوچھو
علیؑ ہیں آیتِ کبریٰ علی ہیں نعمتِ عظمےٰ
اگر شک ہو تو جا کر سورۂ رحمٰن سے پوچھو

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کو چھوڑنے والے نہ دُنیا کے نہ عقبےٰ کے
حدیثِ مصطفٰے سے دین سے ~~اسلام~~ ایمان سے پوچھو

علیؑ کے دشمنوں سے پیٹ بھرتا ہے جہنّم کا
صراطِ حق پہ چل کر حشر کے میدان سے پوچھو

فضیلت نفسِ پیغمبرؐ کو حاصل ہے کہ اُمّت کو
خدا نے عقل دی ہے عقل کی میزان سے پوچھو

خدا کی راہ میں شبیرِ خدا کا جان دے دینا
نبیؐ کے ساتھ جو باندھا تھا اس پیمان سے پوچھو

خدا کا گھر علیؑ کا گھر یہی مولد یہی مشہد
سبب اس کا بنائے کعبہ کے اعلان سے پوچھو

علیؑ کی نسل نے انسانیت کی آبرو رکھ لی
یہ تاریخی حقیقت آج کے انسان سے پوچھو

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کے چاہنے والوں کی قسمت کیسے جاگے گی
یہ باتیں خلد سے فردوس سے رضوان سے پوچھو
فقیری میں بھی کیسے بادشاہت کا مزہ پایا
یہ گر خاکی غلامانِ علیؑ کی شان سے پوچھو

Presented by www.ziaraat.com

۹

قطعہ

علم کی تحصیل بے حبِ علیؑ ممکن نہیں
دین کی تکمیل بے حُبِّ علیؑ ممکن نہیں
اُلفتِ حیدرؑ رہی روحِ ملّت اسلام ہے
فتح اسرائیل بے حبِّ علیؑ ممکن نہیں

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰)

قصیدہ در مدح حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ

آبِ بقا کے شوق کے ساغر لیے ہوئے
خاکی ہے آبروئے سکندر لیے ہوئے
کعبہ کی سمت رُخ ہے زباں پہ خدا کی حمد
ہر سانس ہے عنایتِ داور لیے ہوئے
اس کے کرم سے فکر ہے راہِ سلیم پہ
طبع رواں کا حسنِ مقدّر لیے ہوئے
بخشا ہے اس نے نطق بھی ایسا کہ لفظ لفظ
معنوں کا ہے عمیق سمندر لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

یہ افتخارِ فن نہیں اظہارِ عجز ہے
فضلِ خدا کا شکرِ مکرّر لیے ہوئے
معلوم ہے مجھے سبب بارشِ کرم
میں ہوں ہوائے مدحِ پیمبر لیے ہوئے
نعتِ نبی کا مطلعِ تازہ ہے سامنے
مصرعہ میں تازگیِ گُلِ تر لیے ہوئے

مطلع

اِسلام کی بہار کا منظر لیے ہوئے
قرآن ہے جمالِ پیمبرؐ لیے ہوئے
وہ رتبۂ بلند ملا ہے رسولؐ کو
جبریل تھک کے رہ گئے شہپر لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

معراج پر ہے کون جمالِ خدا کے ساتھ
انسانیت کی راہِ منوّر لیے ہوئے
ہر شے ہے کائنات کی جن کے طفیل میں
وہ خود ہیں صرف مرضیِ داور لیے ہوئے
قول و عمل ہے اُن کا بفرمانِ کبریا
اسلام کی حیات کا مصدر لیے ہوئے
یہ قول ہے نبیؐ کا کہ ذکرِ علیؑ کرو
دل میں خیالِ خالقِ اکبر لیے ہوئے
یارب عطا ہو مجھ کو پھر اک مطلعِ حسیں
ذوقِ ولائے نفسِ پیمبرؐ لیے ہوئے
وہ مطلع جس سے بادہ عرفاں نصیب ہو
زادِ سفر الفتِ حیدرؑ لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

مطلع

دل ہے خلوصِ شیوۂ قنبر لیے ہوئے
آنکھیں ہیں آرزوئے ابوذر لیے ہوئے
ایمانِ کُل کی دید کا ساماں ہو گیا
ماہِ رجب ہے جلوۂ حیدرؑ لیے ہوئے (مصرعِ طرح)
کعبہ کو جا رہے ہیں فرشتوں کے قافلے
عرشِ بریں کی روحِ معطّر لیے ہوئے
کہتے ہیں شہرِ علم کا دروازہ کھل گیا
آیاتِ بیّنات کا منظر لیے ہوئے
بالائے آسماں ہے ستاروں کی انجمن
میلادِ مرتضٰیؑ کی نچھاور لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

فرشِ زمیں ہے عکسِ رُخِ بوترابؑ سے
عرشِ بریں کے نور کا جوہر لیے ہوئے
خاکیؔ بھی ان حسین مناظر میں ڈوب کر
حاضر ہوا ہے مطلعِ دیگر لیے ہوئے

مطلع

تطہیر کے جمال کی چادر لیے ہوئے
بنتِ اسد ہیں نور کا پیکر لیے ہوئے
کعبہ کو ایک تمغۂ اعزاز مل گیا
دیوار مسکرائی نیا در لیے ہوئے
کعبہ میں تین روز رہیں مادرِ علیؑ
آغوش میں خدائی کا مظہر لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

کیوں تین دن نہ حضرتِ عمرانؑ نے لی خبر
وہ مطمئن تھے اپنا بھرا گھر لیے ہوئے

تھے طالب و عقیل بھی عہدِ شباب میں
دس سال کا شعور تھے جعفر لیے ہوئے

ظاہر ہوا کہ سب کو تھی اس راز کی خبر
سب جانتے تھے کیا ہے مقدر لیے ہوئے

حکمِ خدا یہی تھا یقیناً کہ مصطفٰےؐ
تشریف لائیں شوقِ برادر لیے ہوئے

آہٹ نبیؐ کی آئے تو کعبہ میں در بنے
تقدیرِ کائنات کا منظر لیے ہوئے

آیا ہے لب پہ پانچواں مطلع برائے نذر
الفاظ کے عوض مہ و اختر لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

مطلع

تھے جس کا اشتیاق پیمبرؐ لیے ہوئے
کعبہ دمک رہا ہے وہ گوہر لیے ہوئے

آنکھیں تھیں جس کی بند پئے دیدِ مصطفےٰؐ
وہ طفل تو ہے گود میں مادر لیے ہوئے

آہٹ نبی کی سُن کے ہمکنے لگے علیؑ
ساحل کا شوق جیسے سمندر لیے ہوئے

آغوشِ مصطفےٰؐ میں کھُلی چشم مرتضےٰؑ
تابندگی چہرۂ اطہر لیے ہوئے

توراۃ پڑھ کے حمدِ خدائے قدیر کی
انجیل اور زبور کے تیور لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

فرمائشِ رسولؐ پہ قرآں سُنا دیا
آئے علیؑ علوم کے دفتر لیے ہوئے
ہونٹوں پہ مصطفےٰ کے تبسّم ہے دیکھئے
آغوش میں ہیں فاتح خیبر لیے ہوئے
نادِ علی کا ورد رہے گا قدم قدم
گھر سے خدا کے آئے ہیں یاور لیے ہوئے
خاکی جہاں بھی وقت پڑے یا علیؑ کہو
یہ نام ہے تحفظِ محشر لیے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

۱۱

طرحی قصیدہ بسلسلۂ میلاد حضرت علی علیہ السلام

(۹ مئی ۸۲ء مطابق ۱۴ رجب ۱۴۰۲ھ)

خرد کی نظر سے جدھر دیکھتے ہیں
پئے حمد اک رہگزر دیکھتے ہیں
زباں پر ہے سبحان ربی مسلسل
جمال اس کا شام و سحر دیکھتے ہیں
اندھیرے اجالے میں آیات اُس کی
نظر آ رہی ہیں جدھر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

بہت پیچھے ہم چھوڑ آئے ہیں اُن کو
جو دریا پہ راہِ خضر دیکھتے ہیں

ہم آفاق کے قیدیوں میں کہاں ہیں
یہ حلقہ بہت مختصر دیکھتے ہیں

ہم اس رہنما کے جلو میں ہیں جس کو
فرشتے جھکائے نظر دیکھتے ہیں

بتوفیقِ ایماں ، بتائیدِ باری
اُجالوں کی ہم رہگزر دیکھتے ہیں

طبیعت ہے اب مطلعِ نو پہ مائل
سخنور بساطِ ہُنر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مطلع

ثنائے نبیؐ کا اثر دیکھتے ہیں
کہ جنت میں ہم اپنا گھر دیکھتے ہیں

نبیؐ وہ جو سردارِ کل انبیاء ہیں
جمال اُن کا قرآں نظر دیکھتے ہیں

وہ رتبہ ہے اُن کا کہ اللہ اکبر
اشارہ سے شق القمر دیکھتے ہیں

وہ حسنِ ازل ہیں، وہ رازِ ابد ہیں
ہم اُن کا جمالِ بشر دیکھتے ہیں

بشر وہ کہ اُن جیسا کوئی نہیں ہے
اُنھیں عرش کے اوج پر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

پئے عالمیں ہیں وہ رحمت خدا کی
انھیں سب کا ہم چارہ گر دیکھتے ہیں
وہ اخلاقِ اعلیٰ کہ دشمن بھی قائل
وہ سیرت کہ عالی گہر دیکھتے ہیں
نبیؐ کے وسیلے سے پہنچے ہیں جس تک
وہ معراجِ نوعِ بشر دیکھتے ہیں
خدا کی طرف سے یہ تحفہ ملا ہے
نبیؐ جلوۂ منتظَر دیکھتے ہیں
اب اک مطلعِ تازہ خاکی سے سُنئے
کہ اس کی طرف دیدہ ور دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مطلع

ولائے علی کا ثمر دیکھتے ہیں
کہ پرواز بے بال و پر دیکھتے ہیں
طبیعت کی جولانیاں اوج پہ ہیں
تخیّل کو پھر عرش پر دیکھتے ہیں
درِ علم پر سر جھکا کر ملی ہے
وہ دولت جسے تاجور دیکھتے ہیں
یہ صدقہ ہے نفسِ پیمبر کا صدقہ
کہ ذرّے کو طولِ سفر دیکھتے ہیں
یہ بخشش ہے مولائے قنبر کی بخشش
کہ کشکول کو پُر گہر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چمن در چمن ہو رہا ہے چراغاں
تجلّی شجر در شجر دیکھتے ہیں
نئے زاویے سے عقیدت کا مطلع
قصیدے میں بارِ دگر دیکھتے ہیں

مَطلع

تمناؤں کو بارور دیکھتے ہیں
سوئے کعبہ دل کا سفر دیکھتے ہیں
نبوت چلی ہے امامت سے ملنے
فرشتے یہ تازہ خبر دیکھتے ہیں
یہ اللہ کی دسترس ہے نظر میں
نبیؐ کعبہ کے بام و در دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

دعاؤں میں مشغول بنتِ اسد ہیں
پیمبرؐ دعا کا اثر دیکھتے ہیں
ابوطالب اپنی جگہ سُرخرو ہیں
کہ اعزازِ نورِ نظر دیکھتے ہیں
وہ گھر جس میں ناحق بتوں کا تھا قبضہ
اسے حق کا اب مستقر دیکھتے ہیں
علیؑ کی ولادت حرم کا شرف ہے
نکھرتے ہوئے بام و در دیکھتے ہیں
کبھی چہرۂ مصطفیٰؐ پر نظر ہے
کبھی افتخارِ پسر دیکھتے ہیں
وہ بیٹا خدا نے عطا کر دیا ہے
ابد تک جسے مفتخر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

نگاہوں میں ہے مطلعِ حُسنِ ایماں
جمالِ علیؑ کی سحر دیکھتے ہیں

مطلع

ملاقاتِ شمس و قمر دیکھتے ہیں
محبّت کو معراج پر دیکھتے ہیں
تصوّر میں اسلام کی منزلیں ہیں
حقیقت میں بارہ قمر دیکھتے ہیں
پیمبرؐ کے آتے ہی کھولی ہیں آنکھیں
علیؑ حُسنِ خیر البشر دیکھتے ہیں
ازل سے جو قلب و نظر میں بسا ہے
وہی نقش بارِ دگر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وہی نورِ پہلے بھی جو مشترک تھا
اُسے پھر بشوقِ نظر دیکھتے ہیں
نبیؐ راحتِ جاں کو ہاتھوں پہ لے کر
تبسم بہ لب سر بسر دیکھتے ہیں
نگاہوں میں ہے سُرخروئی چمن کی
جمالِ نسیمِ سحر دیکھتے ہیں
اُبھرتا ہوا مطلعِ علم و حکمت
پیمبرؐ بہ ذوقِ نظر دیکھتے ہیں

مَطلع

علیؑ کو سرِ بحر و بر دیکھتے ہیں
ولایت کا اب مستقر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

✓ علیؑ کی ولایت میں کون و مکاں کو
ہمیشہ سے تابندہ تر دیکھتے ہیں
علیؑ کے مناقب، علیؑ کا قصیدہ
فلک پر یہ تحریرِ زر دیکھتے ہیں
زبانِ نبوت چُسا کر علیؑ کو
بہارِ قبولِ اثر دیکھتے ہیں
یہ قرآنِ ناطق کی پہلی سحر ہے
جسے عرش کے نامہ بر دیکھتے ہیں
نگاہوں میں ہے زورِ بازوئے حیدرؑ
فرشتے صفیں باندھ کر دیکھتے ہیں
پیمبرؐ کی بعثت سے رخصت کے دن تک
علی ہی علی ہیں جدھر دیکھتے ہیں

resented by www.ziaraat.com

درِ کعبہ سے تا بہ عرشِ الٰہی

"علیؑ ہی علیؑ ہیں جدھر دیکھتے ہیں"

علیؑ کی زیارت کو آکر فرشتے

خداوندِ نعمت کا گھر دیکھتے ہیں

یہ نقشہ ہے میلادِ حیدرؑ کے دن کا

جسے آج بھی دیدہ ور دیکھتے ہیں

یہ نقشہ دکھاتے ہیں ہم اُن کو خاکی

جنہیں دین سے بے خبر دیکھتے ہیں

نظر دورِ حاضر پہ بھی ہے مُسلسل

تمدّن کو زیر و زبر دیکھتے ہیں

بہتّر فریق اور اِک دینِ قیّم

کہیں کیا کسے دربدر دیکھتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ ہی کے پوتے ہیں اب جن کا رستہ
زمانہ کے شام و سحر دیکھتے ہیں
زباں پہ دعائیں لیے ہم بھی خاکی
ادب سے سوئے منتظرؑ دیکھتے ہیں

. Presented by www.ziaraat.com

۱۲

میلادِ سیّدہ سلام اللہ علیہا

وہ ہستی آج کے دن جس کی تاریخ ولادت ہے
ادھر جزوِ رسالت ہے اُدھر جزوِ امامت ہے
خدیجہ کی وہ بیٹی ، نورِ پیغمبر کا وہ ٹکڑا
اسی کا نام زہرا ہے وہی عنوانِ نعمت ہے
جنابِ سیدہ کے واسطے سے اب قیامت تک
نبیؐ کے نور سے معمور فانوسِ امامت ہے
انھیں کے لختِ دل نورِ نظر ہیں جن کے صدقے میں
قیامت تک بقائے دیں ہے ترویجِ شریعت ہے

Presented by www.ziaraat.com

انھیں کی بیٹیاں ہیں زینبؑ و کلثومؑ بھی جن سے
کمالِ عفّت و عصمت، جلالِ حُسنِ سیرت ہے
یہ تفسیریں ہیں قرآں کی، یہ تنویریں ہیں ایماں کی
انھیں کے دم قدم سے تا ابد ذوقِ عبادت ہے

مَطلع

وہ صدیقہ کسا، کا واقعہ جس سے روایت ہے
زمیں پر اُس کا گھر آیاتِ قرآنی کی غایت ہے
جسے کوثر کی صورت میں نبوت لے کر آئی تھی
اسی کے گھر سے جاری چشمۂ نورِ ہدایت ہے
وہ معدن جس سے حاصل ہو نبوت بھی امامت بھی
خدا کی سب سے اعلےٰ آیتوں میں ایک آیت ہے

Presented by www.ziaraat.com

اسی کے واسطے معبود کے گھر میں ہوا پیدا

ابوطالبؑ کا وہ بیٹا جو سرکارِ ولایت ہے

جسے قرآن کہتے ہیں اسی کے گھر کی باتیں ہیں

جسے اسلام کہتے ہیں اسی کی اک عنایت ہے

وہی اصلِ سیادت بھی وہی خاتونِ جنّت بھی

کلامِ خالقِ کونین میں اُس کی حکایت ہے

بصیرت رکھنے والے دیکھ لیں خاتمؐ سے قائمؑ تک

مسلسل چودہ عنوانوں سے زہراؑ کی روایت ہے

مسلمانوں سے کہدینا مدینہ میں مزار اُس کا

زبانِ حال پر اک حرفِ خاموشِ شکایت ہے

نبیؐ تعظیم دیتے ہیں جسے حکمِ الٰہی سے

خدا کی بہترین آیات میں سے ایک آیت ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳)

جس کے شوہر کو شہ صف شکناں کہتے ہیں
جس کے فرزند کو سردارِ جناں کہتے ہیں
جس کی تعظیم پیمبر پہ ہو لازم اُس کو
فاطمہؑ سیّدہ کون و مکاں کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۱۴

مدحتِ حضرتِ خاتونِ جناںؑ

عرشِ بریں ہے قبۂ ایوانِ فاطمہؑ
لوح و قلم نشانِ دبستانِ فاطمہؑ
ختم الرسل معلم و نگرانِ فاطمہؑ
آیات کا نزول بعنوانِ فاطمہؑ
اللہ رے یہ مرتبہ و شانِ فاطمہؑ
روح الامیں ہے آسیہ گردانِ فاطمہؑ
دستِ خدا کے ساتھ ہے پیمانِ فاطمہؑ
کون و مکاں میں تابعِ فرمانِ فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

آیاتِ کردگار ہیں ابنانِ فاطمہؑ
اولاد بھی ملی ہے تو شایانِ فاطمہؑ
شبرؑ اگر ہیں یوسفِ کنعانِ فاطمہؑ
شبیرؑ ہیں بہارِ گلستانِ فاطمہؑ
زینبؑ ہیں گر مجسمۂ شانِ فاطمہؑ
کلثومؑ ہیں نمونۂ ایمانِ فاطمہؑ
عباسؑ ہیں شمیمِ گلستانِ فاطمہؑ
زینبؑ کے لعل سنبل و ریحانِ فاطمہؑ
آبِ بقا سے کی ہے خدائے قدیر نے
نشو و نمائے جملہ نہالانِ فاطمہؑ
تقدیرِ کائنات کو روشن بنا گئے
راہِ خدا میں جلوہ نمایانِ فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

تاریخ کہہ رہی ہے یہ فضّہ کو دیکھ کر
قرآن ہے زبانِ کنیزانِ فاطمہؑ

خیّاط کیوں بنا تھا یہ رضوان بتائے گا
حکمِ خدا ہے جنبشِ مژگانِ فاطمہؑ

مسند نشینِ انجمنِ نور ہیں بتولؑ
فتحِ مباہلہ ہے بعنوانِ فاطمہؑ

جب تک حسینیت سے منوّر ہے کائنات
دینِ الٰہیہ پہ ہے احسانِ فاطمہؑ

سامرّہ، کاظمین و خراسان و کربلا
راہِ خدا ہے اور چراغانِ فاطمہؑ

تفسیر و شرحِ آیۂ تطہیر کے لیے
موجود ہے خطیبِ دبستانِ فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

حیدرؑ کو ہے یہ فخر کہ زوجِ بتولؑ ہیں
کتنی بلند ہے بخدا شانِ فاطمہؑ

قطعہ

درپیش جب تھا مسئلہ ورثۂ رسولؐ
سبطینِ مصطفےٰؐ تھے گواہانِ فاطمہؑ
پیشِ نظر تھا عدلِ حکومت کا امتحاں
املاک کی طرف نہ تھا میلانِ فاطمہؑ
پردہ میں رہ کے دین کو محفوظ کر گئیں
اسلام آج بھی ہے بعنوانِ فاطمہؑ
اس خاک پر جھکی ہے جبیں کائنات کی
پنہاں ہیں جس میں لؤلؤ و مرجانِ فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

پلکوں پہ لے کر آتے ہیں موتی بصد خلوص
بزمِ عزا میں نذر گزارانِ فاطمہؑ
صدیوں سے ہو رہا ہے جو گریہ حسینؑ پہ
پورا کیا گیا ہے یہ ارمانِ فاطمہؑ
غیروں کے آستانہ پہ جھکتے نہیں کبھی
کتنے غیور ہیں یہ فقیرانِ فاطمہؑ
فرماں روائے ملکِ سخن ہوگا ایک دن
خاکیؔ بھی ہے غلامِ غلامانِ فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

۱۵

وجہِ بقائے نسلِ نبوّت ہے فاطمہؑ
ربِ عظیم جو ہے وہ نعمت ہے فاطمہؑ
اے ناشناس سورۂ کوثر کو پڑھ کے دیکھ
اللہ کے رسولؐ کی عزّت ہے فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

۱۶

قصیدہ بحضور ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ ع

بسلسلہ میلاد سیدہ طاہرہ فاطمۃ الزّہرا سلام اللہ علیہا
بوساطتِ امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ

پہرہ ہے جہاں دستۂ افلاک نشیں کا
شاہد ہے شبِ قدر، وہ خطّہ ہے زمیں کا
آتے ہیں جہاں امرِ خدا لے کے فرشتے
رہتا ہے نمائندہ وہاں عرشِ بریں کا
پردے میں اُسے اس لیے خالق نے رکھا ہے
پہنچے نہ تخیّل بھی وہاں دشمنِ دیں کا

Presented by www.ziaraat.com

ہر مومنِ مخلص انھیں دیکھے گا یقیناً
دو گام پہ ہے خواہ ہو باشندہ کہیں کا

ہم سب کو اِیمان سے مل جائیں گے مولا
یہ ملکِ خداداد بھی آخر ہے اُنھیں کا

ہر ماہ کی یہ چودھویں[1] تاریخ کی محفل
اظہار ہے مشتاقِ زیارت کے یقیں کا

ہر فرد پہ ہیں صاحبِ دوراں کی نگاہیں
حال اُن کو ہے معلوم ہر اک قلبِ حزیں کا

خاکی بہ ادب پیش کرو مطلعِ تازہ
اور ذکر کرو شجرۂ قرآنِ مبیں کا

---

[1] لاہور میں مولانا سید محمد صاحب قبلہ مجتہد کی تحریک پر ۱۹۶۹ء میں ہر قمری مہینہ کی ۱۴ تاریخ کو محفلِ امامِ زمانہ کا انعقاد شروع ہوا تھا اور الحمدللہ کہ جب ہی سے یہ سلسلہ جاری ہے جس مہینہ کو کوئی مخصوص ہوتی ہے اس کا اظہار بھی کر دیا جاتا ہے۔ یہ قصیدہ اور اس کتاب کے اکثر قصیدے ایسی ہی محافل کے لئے لکھے گئے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

مَطلع

جس دور میں آغاز ہوا دینِ متیں کا
چرچا تو ہر اک گھر میں تھا صادق کا امیں کا
توحید نمائی میں تھی مصروف نبوّت
اس حلقہ میں، پیرو تھا جو ابلیسِ لعیں کا
تکبیر کی آواز پہ جب سنگ زنی تھی
مکّہ ہی میں مسکن تھا شہِ خاک نشیں کا
اُس دور میں بانوئے نبوت تھیں خدیجہؑ
اسلام پہ احسان ہے اس گوشہ نشیں کا
اللہ کے رستہ میں خدیجہؑ کا خزانہ
لٹتا تھا کہ محفوظ رہے راستہ دیں کا

Presented by www.ziaraat.com

اسلام و محمدؐ پہ نچھاور تھی یہ دولت
اس سائے میں محفوظ تھا سرمایہ یقیں کا
تھی ہجرتِ اوّل اسی دولت کے سہارے
ہر مرحلے میں خرچ ہوا مال یہیں کا
اس صورتِ حالات پہ جلتے تھے جو کافر
کہتے تھے بُرا حال ہے صادق کا امیں کا
اولاد سے خالی ہے جو آغوش خدیجہؑ
ابتر ہے مبلّغ جو ہے خود ساختہ دیں کا
یہ طنز نبیؐ پر تھا کہ اللہ پہ طعنہ
اللہ نے منہ بند کیا حلقۂ کیں کا
ممنونِ خدیجہؑ ہیں محمدؐ بھی خدا بھی
کوثر ہے صلہ محسنۂ دینِ مُبیں کا

Presented by www.ziaraat.com

اک مطلعِ تازہ کی اجازت ہو تو حسّاں کی
کچھ ذکر کرے سیّدۂ پردہ نشیں کا

مطلع

آتا کبھی رضواں کا کبھی روحِ امیں کا
ثابت ہے جہاں، در ہے وہ مخدومۂ دیں کا
دروازۂ زہرا پہ ہر اک خاک کا ذرّہ
غازہ نظر آتا ہے فرشتوں کی جبیں کا
اس گھر کے در و بام پہ ہر وقت ملے گا
وہ جلوۂ مخصوص جو ہے عرشِ بریں کا
در اصل یہی معدنِ اجزائے نبوّت
سرچشمہ ہے اسلام کے آثارِ حسیں کا

Presented by www.ziaraat.com

واجب نہ تھی پیمبر پہ بھی تعظیم یہاں کی
ممنون ہے اللہ بھی اس گھر کے مکیں کا

تسبیح فرشتوں کو سکھائی ہے انھوں نے
مرقوم سرِ لوح قصیدہ ہے انھیں کا

اس در کے گداؤں کے گدا فخرِ سلیماں
بھر دیتے ہیں کشکول سلاطینِ زمیں کا

خاکی نے جو اشعار لکھے اُن کی ثنا میں
ہر شعر پہ اک قصر ملا خُلدِ بریں کا

Presented by www.ziaraat.com

١٧

قصیدہ بسلسلۂ جشنِ یومِ ظہورِ سیّدہ طاہرہؑ

کاروانِ فکر خاکی حمد کی منزل میں ہے
شوقِ عرفاں ہے نظر میں ذوقِ ایماں دل میں ہے

لامکاں والے کا جلوہ ہے محیطِ آب و گِل
طور جیسی روشنی احساس کی محمل میں ہے

گردشِ دوراں ٹھہر جائے تو کچھ معلوم ہو
عقل راہِ معرفت کی کون سی منزل میں ہے

وادیٔ ظلمات بھی ہے وادیٔ انوار بھی
عدل کی میزان بھی راہِ حق و باطل میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

ذوق و شوقِ معرفت لفظوں میں آسکتا نہیں
موج کیا جانے کہ کیا طوفان دلِ ساحل میں ہے

جلوہ ہائے نو بہ نو ہیں سرحدِ ادراک تک
حسرتِ نظارہ گویا سعیٔ لاحاصل میں ہے

بے وسیلہ معرفت اللہ کی ممکن نہیں
اک وسیلے کی لگن ہر دیدہ ور کے دل میں ہے

مطلع نو سے سراغِ جادۂ رہبر ملا
اُس کو پہچانا نشاں جس کا مہِ کامل میں ہے

مطلع

جلوۂ حسنِ ازل آنکھوں میں یا دل میں ہے
فیصلہ ممکن نہیں خاکی اب اُس منزل میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

جس کی خاطر سے ہوئی آرائش کون و مکاں
اس کے جلووں کی نمائش بزمِ آب و گِل میں ہے
مسندِ خاکستری پہ سبزہ کی گُلکاریاں
کہہ رہی ہیں خیر مقدم کی فضا محفل میں ہے
آسمانوں کے دریچوں میں جھکتے ہیں نجوم
خاک بوسی کی تمنّا نوریوں کے دل میں ہے
دستِ قدرت کی سخاوت ہے نظر کے سامنے
ہر گھڑی اک تازہ نعمت کاسۂ سائل میں ہے
ذہن میں پھر مطلعِ تازہ کا دروازہ کھُلا
اُس کو دیکھا جس کا جلوہ کتبۂ نازل میں ہے

مَطلع

Presented by www.ziaraat.com

وہ جو ہر مخلوق کا ناصر ہر اک مشکل میں ہے
حُسنِ حق ہے جس کا منکر حلقۂ باطل میں ہے

وہ جو ہے ایمانِ کل اس کی محبّت کے سبب
وسعتِ افلاک میری پُتلیوں کے تل میں ہے

وہ خدا کا خاص بندہ جس کی عظمت کا ثبوت
آیتوں کی شکل میں قرآں کی ہر منزل میں ہے

مرشدِ جبریل عرش و فرش کا فرماں روا
نقشِ اُلفت جس کا محبوبِ خدا کے دل میں ہے

جس کی خاطر کے لیے مغرب سے پلٹا آفتاب
جس کے گھر کوثر کا سورہ معنوی منزل میں ہے

اس کے دروازہ پہ جا کے پیش کرنا چاہیے
وہ قصیدہ جس کا چرچا آج ہر محفل میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہو رہا ہے جشنِ میلادِ جنابِ سیّدہ
مدحتِ خاتونِ جنّت کی لگن ہر دل میں ہے
اِذن کا طالب ہوں میں اِک مطلعِ نو کے لیے
میرا شوقِ شاعری معراج کی منزل میں ہے

مَطلع

بضعتِ ختمِ رُسل کا ذکر جس محفل میں ہے
اس میں شرکت کی تمنّا قدسیوں کے دل میں ہے
آسمانوں سے فرشتے جوق در جوق آئیں گے
آج کی محفل یقیناً دین کے حاصل میں ہے
مرکزِ عصمت ہے جس کی ذات اُس کا تذکرہ
با ادب ہو کر سُنے ہر فرد جو محفل میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

سیدۂ، صدّیقۂ، معصومہ، نبی زادیؑ، بتولؑ
فاطمہ زہراؑ کا جلوہ نور کی محمل میں ہے
سورۂ رحمٰن کے انسان کی عظمت کے ساتھ
عالمانہ شان جن کے جوہر قابل میں ہے
فاطمہؑ زہرا کی عظمت کا ہے یہ زندہ ثبوت
نسل اُن کی راہبر ہر جادۂ مشکل میں ہے
فاطمہؑ زہراؑ ہیں وہ انسانیت کی محسنہ
جن کا سرمایہ صداقت آفریں منزل میں ہے
آپ ہی کے نور سے گیارہ اماموں کا ظہور
نقشِ احساں آپؑ کا کون و مکاں کے دل میں ہے
آپ کی مدحت سے خاکی کا مقدّر کھُل گیا
اب یہ مشتِ خاک بھی انوار کی منزل میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

۱۸

قصیدہ بسلسلۂ ظہورِ سیّدۂ طاہرہ سلام اللہ علیہا

مکّہ کی طرف رُخ ہے مدینہ ہے نظر میں
ایماں کے سوا کیا ہے میرے زادِ سفر میں
فیضانِ نبوت کے گھر رواں رہا ہوں
نذرانہ تو کچھ لے کے چلوں دیدۂ تر میں
دنیائے عقیدت میں ہے اک جشن کا ساماں
خورشید میں ہلچل ہے چراغاں ہے قمر میں
چھیڑیں ہیں سرِ فرشِ زمیں عرش کی باتیں
اشعار فرشتوں کی طرح آتے ہیں گھر میں

Presented by www.ziaraat.com

بالائے فلک کھلنے لگے شب کے دریچے
اک مطلع انوار ہے آثارِ سحر میں

مطلع

عصمت کی اذاں ہونے لگی نور کے گھر میں
قرآن نمودار ہوا شکلِ بشر میں
آغوش میں قرآن کی ہے سورۂ کوثر
حق یہ ہے بڑی بات ہے چھوٹی سی خبر میں
خوشبوئے نبوت سے مہکنے لگی دُنیا
خوشبو ہے وہی جو کہ تھی جنّت کے ثمر میں
کہتے ہیں یہ معراج کے اسرار کھُلے ہیں
انوار ہی انوار ہیں دُنیا کی نظر میں

Presented by www.ziaraat.com

اک مطلعِ پاکیزہ سنا دوں تو بجا ہے
جذباتِ عقیدت ہیں تمنّائے ہنر میں

مطلع

یہ شان ہے زہرا کی پیمبرؐ کی نظر میں
تعظیم کیا کرتے ہیں جب آتے ہیں گھر میں
آغوشِ خدیجہ میں ہے عصمت کا خزانہ
ممکن ہے مثال اس کی کہاں نوعِ بشر میں
لائیں گے فرشتے بھی کہاں سے یہ بلندی
پرواز کی طاقت نہیں جبریل کے پر میں
زہراؑ کا کفو کوئی اگر ہے تو علیؑ ہے
اعلان یہ ہوتا ہے پیمبرؐ کے نگر میں

Presented by www.ziaraat.com

آتا ہے امامت کی گواہی کو ستارہ
کونین ہیں خاتونِ قیامت کے اثر میں
اک مطلع تازہ کی اگر پھر ہو اجازت
کچھ اور اضافہ ہو مدینہ کی خبر میں

مطلع

دروازہ پہ رضوان تھا جبریل تھا گھر میں
تسلیم کی جنبش تھی لرزتے ہوئے پر میں
جب علم کا دروازہ کھلا نور کے گھر میں
پھل پھول نظر آئے نبوت کے شجر میں
دو نور کے دریاؤں کا سنگم اسے کہیئے
تھے لولو و مرجانِ جہاں سب کی نظر میں

Presented by www.ziaraat.com

دروازہ پہ سلمان و ابوذر کے تھے سجدے
آوازِ بلال آکے ٹھہر جاتی تھی گھر میں
اس گھر کی ہر اک فرد ہے ایمانِ مکمّل
اس گھر پہ سلام آیا ہے قرآں کی خبر میں
خاکی یہ حقیقت ہے کہ یہ گھر ہے بڑا گھر
اس گھر کے تصدّق سے اُجالا ہے سحر میں

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹)

قطعات

جنبشِ لب ہے عبادت کے لیے بسم اللہ
مقصدِ زیست کی تکمیل کا ساماں ہو گا
اب کہ ہر بات بعنوانِ طہارت ہو گی
دامنِ نطق میں گلدستۂ قرآں ہو گا

دل کے ایوان میں ہے جلوۂ آلِ یٰسین
دھڑکنیں شدّتِ احساس کے آئینے ہیں
آنکھیں جنّت کے دریچوں کی طرح نور بکف
پلکیں نظروں کی بلندی کے لیے زینے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

یہ مہکتی ہوئی محفل یہ چمکتے چہرے
اہلِ دُنیا سے جدا گانہ نظر آتے ہیں
ایسی پاکیزہ فضا جب بھی کہیں ہوتی ہے
آسمانوں سے فرشتے بھی اُتر آتے ہیں

یہ وہ محفل ہے جہاں جذبۂ اخلاص کے ساتھ
حمدِ معبود بھی ہے نعت کا عنوان بھی ہے
ہر طرف پھیلی ہوئی حبِّ علیؑ کی خوشبو
یہ بتاتی ہے کہ سرمایۂ ایمان بھی ہے

تذکرہ سیدۂ کون و مکاں کا ہے یہاں
جو بھی آئے گا وہ کوثر پہ پہنچ جائے گا
اُن کی مدحت میں جو اشعار پڑھے جائیں گے
ایک گھر خلد میں ہر شعر پہ مل جائے گا

Presented by www.ziaraat.com

۲۰

ماہِ رمضان ذوقِ عبادت کا مہینہ
اخلاصِ عمل، حُسنِ اطاعت کا مہینہ
قرآن بھی آیا تو اسی ماہ میں آیا
کیا خوب ہے شبّر کی ولادت کا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱)

منقبت بسلسلہ میلادِ امام حسن علیہ السلام

عام ہے جلوۂ عرفانِ حسنؑ آج کی رات
حمد بھی ہو گی بعنوانِ حسنؑ آج کی رات
ہر بزرگی ہے اسی ربِ محمدؐ کے لیے
جس نے کھولا ہے دبستانِ حسنؑ آج کی رات
حمد میں نعت کا مضمون نکل آیا ہے
تذکرہ ہے یہی شایانِ حسن آج کی رات
فرش پر عرش کے آثار نظر آتے ہیں
دیکھیں گے اہلِ نظر شانِ حسنؑ آج کی رات

Presented by www.ziaraat.com

قدر کی رات کہیں آج کی یہ شب ہی نہ ہو
آیا ہے بولتا قرآن حسنؑ آج کی رات

شکرِ نعمت کے لیے سجدہ میں پیغمبرؐ ہیں
دیکھ کر حُسنِ گلستانِ حسنؑ آج کی رات

یہ عبادت کا مہینہ، یہ تقدّس کا سماں
اور ہر سمت یہ فیضانِ حسنؑ آج کی رات

وسطِ ماہِ رمضاں میں ہوئی یہ عیدِ سعید
سامنے آئی ہے میزانِ حسنؑ آج کی رات

رشک کرتا ہے فلک: خاک کی قسمت جاگی
مل گیا سایۂ دامانِ حسنؑ آج کی رات

آئینہ میں نظر آتا ہے جمالِ نبویؐ
حسنِ مطلق ہے بعنوانِ حسنؑ آج کی رات

Presented by www.ziaraat.com

گریۂ نیم شبی جزوِ عبادت ہے مگر
مسکراتے ہیں غلامانِ حسنؑ آج کی رات

کیا تعجب ہے اگر وقت کی گردش رُک جائے
قسمتیں پلٹیں بہ فرمانِ حسنؑ آج کی رات

عصمتِ فاطمہؑ و خُلقِ نبی، زورِ علیؑ
ہوئے یک جان بعنوانِ حسنؑ آج کی رات

اس میں دیکھے ہیں اُجالے ہی اُجالے ہم نے
ہے نمائندۂ ایوانِ حسنؑ آج کی رات

جس کے دل میں جو تمنّا ہے وہ پوُری ہوگی
عام ہو جائے گا فیضانِ حسنؑ آج کی رات

کوئی مشکل ہو تو مولا کو پکارو حسنا کی
عقدہ حل ہوگا بفرمانِ حسنؑ آج کی رات

Presented by www.ziaraat.com

۲۲

حمد کی "ح" سے ہوا نامِ حسنؑ کا آغاز
"س" کو سرورِ کونین کی نسبت پہ ہے ناز
"ن" ہے تکملۂ دینِ خدا سے ممتاز
ہے تلفظ میں بھی معنی کا اچھوتا انداز

جب زباں پر حسنؑ سبز قبا آتا ہے
آنکھوں کے سامنے درِ خلد کا کھل جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۲۳)

منقبت بسلسلۂ میلاد حضرت امام حسن علیہ السلام

خدا کو یاد رکھتے ہیں نبی سے لَو لگاتے ہیں
علیؑ کے راستے پہ ہم قدم آگے بڑھاتے ہیں

اصولِ دیں میں ہے توحیدِ باری عدل کی صورت
سرِ تسلیم در بارِ نبوت میں جھکاتے ہیں

نبوت کی طرح رشتہ امامت سے بھی قائم ہے
یہی رشتے ہیں جو روزِ قیامت کام آتے ہیں

نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ و خمس کے جلوے
حقیقت میں علی والوں کے گھر میں پائے جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

جہاد اسلام میں کیا ہے؟ علیؑ کی راہ پر چلنا
علیؑ والے ہیں جو اس راہ سے جنّت میں جاتے ہیں
علیؑ والے بہت کم ہیں مگر سب سے نمایاں ہیں
کہ اُن کے چہرے عشقِ مصطفٰیؐ سے جگمگاتے ہیں
ادائے اجرِ پیغمبرؐ کی خاطر باادب ہو کر
درِ زہراؑ پہ جا کر عاجزی سے سر جھکاتے ہیں
درِ زہراؑ ہی تو ہے جہاں خیرات لینے کو
فرشتے عرش سے آکر صدا اکثر لگاتے ہیں
ہماری جانیں ہوں قربان اولادِ پیمبرؐ پہ
ہم اُن کی خاکِ پا جھک جھک کے پلکوں سے اُٹھاتے ہیں
علیؑ کے گھر کا دروازہ خدا کے گھر میں کھلتا ہے
یہاں کی خاک کے ذرّے بھی راہِ حق دکھاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ و فاطمہؑ کی گود کے پالوں کا کیا کہنا

وہ اپنی جان دے کر دین کی عزّت بچاتے ہیں

جمالِ شبّرؑ و شبّیرؑ ہے قرآں کا آئینہ

اس آئینے کے جلوے دینِ حق کو جگمگاتے ہیں

علیؑ کی طرح اُن کا ذکر کرنا بھی عبادت ہے

کہ اُن کا تذکرہ سن کر پیمبرؐ یاد آتے ہیں

حسنؑ کی محفلِ میلاد سے خوش ہوں گے پیغمبرؐ

خلوصِ دل سے ہم خوشیوں کی یہ محفل سجاتے ہیں

وہی صورت پیمبرؐ کی وہی سیرت پیمبرؐ کی

حسنؑ جب یاد آتے ہیں پیمبرؐ یاد آتے ہیں

حسنؑ میں خُلقِ پیغمبرؐ بھی ہے اور زورِ حیدرؑ بھی

قیامِ امن میں یہ دونوں جوہر کام آتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

حسنؑ کا تذکرہ تبلیغِ اسلامی کا ضامن ہے
وہ خوش قسمت ہیں جو ذکرِ حسنؑ سُننے کو آتے ہیں

حسنؑ ہیں حُسن میں یکتا حسنؑ عصمت میں بھی یکتا
حسنؑ کے سامنے یوسفؑ بھی اپنا سر جھکاتے ہیں

درود اُن پر سلام اُن پر ہے جن میں نورِ پیغمبرؐ
یہی بندے خدا کے کارخانے کو چلاتے ہیں

حسنؑ ابنِ علیؑ ہیں جن کے دسترخوانِ عالی پر
بقدرِ ظرف ہم سب اپنا اپنا سر جھکاتے ہیں

جہاں مولا حسنؑ کا تذکرہ کرتے ہیں ہم خاکیؔ
ہمارے جتنے بگڑے کام ہیں سب بنتے جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۲۴

مناقبِ حضرت امام حسنؑ

جو عشقِ اہلِ بیت کا سرمایہ دار ہے
اس پہ نزولِ رحمتِ پروردگار ہے
اس تذکرے سے دل کو سکون و قرار ہے
مدحِ حسنؑ علاجِ غمِ روزگار ہے
ہو صلح یا جہاد انہیں اختیار ہے
اُن کا عمل مشیّتِ پروردگار ہے
حُسنِ حسنؑ ہے عکسِ نبوت لیے ہوئے
وہ عکس جس پہ دینِ خدا کا مدار ہے

Presented by www.ziaraat.com

صورت وہی ہے سیرت و کردار بھی وہی

ہر زاویہ رسول کا آئینہ دار ہے

چہرے سے مرتضیٰؑ کی جلالت ہے ضو فشاں

آنکھوں سے فاطمہؑ کی حیا آشکار ہے

ہونٹوں پہ ہیں کلامِ الٰہی کی آیتیں

جو بات ہے وہ علم کا اک آبشار ہے

ہاتھوں میں دو جہاں کی حکومت بھی ہے مگر

کردار میں علی کی طرح انکسار ہے

اس کا مقامِ زہد فرشتوں سے پوچھئے

مثلِ رسولؐ یہ بھی تہجّد گزار ہے

دنیا سمجھ رہی ہے جنہیں اختر و نجوم

یہ سارا رہگذار حسنؑ کا غبار ہے

Presented by www.ziaraat.com

تاریخ پر نظر ہے تو پھر مان لیجیے
اس در سے جو ملا ہے وہی پائدار ہے
جاری رہے وظیفہ درود و سلام کا
جس جا نہیں یہ ذکر وہیں انتشار ہے
ہر مُلک کے عوام کو ہے امن کی تلاش
خلقِ حسن کی سارے جہاں میں بہار ہے
جو اُن کی پیروی سے گریزاں ہے آج کل
بس وہ شکارِ گردشِ لیل و نہار ہے
پابوسئ حسنؑ ہی تقاضا ہے وقت کا
میرا امام امن کا پروردگار ہے
یہ مدحِ اہلِ بیتؑ کا فیضان دیکھیے
عؔا کی بھی اب بہشت کا جاگیردار ہے

Presented by www.ziaraat.com

۲۵

حامل خلق شہنشاہِ زمن کو ڈھونڈو
حیدرؑ و فاطمہؑ کے سرو چمن کو ڈھونڈو
جنگ کے شعلوں میں پھر لپٹی ہے دنیا ساری
امن کی ہے جو ضرورت تو حسنؑ کو ڈھونڈو

Presented by www.ziaraat.com

مناقبِ حضرت امام حسن علیہ السلام

امنِ عالم کا ہے عنوان حسن ابنِ علیؑ
شاملِ آیۂ تطہیر ولی ابنِ ولی
دیکھئے نورِ ازل پورے کمالات کے ساتھ
حسنِ یوسفؑ تو تھا اک پرتوِ حسنِ ازلی
خلق میں سبطِ پیمبر ہے پیمبرؐ کی مثال
زہد ایسا کہ عبادت میں ہر اک رات ڈھلی
علم اور حلم کا ورثہ جو نبیؐ نے بخشا
منکشف ہو گئے اسرار خفی ہوں کہ جلی

Presented by www.ziaraat.com

کوئی اوصافِ حسنؑ پوچھے تو یہ کہہ دیجے
مصطفٰےؐ رنگ ہے یہ گلشنِ زہراؑ کی کلی

لوحِ محفوظ نگاہوں میں رہی ہے پیہم
بچپنے سے نہ کوئی بات کبھی اِس کی ٹلی

ربِّ کعبہ کی قسم دین کی معمار بنی
ہر وہ ہستی کہ جو آغوشِ پیمبرؐ میں پلی

مرتبہ اس کا بشر سمجھے تو کیسے سمجھے
خاکِ پا جس کی فرشتوں نے جبینوں پہ ملی

اس کے دروازہ سے سائل کبھی خالی نہ پھرا
کنکری بھی جو ملی بن گئی سونے کی ڈلی

حق نے سردارِ جوانانِ جناں اُس کو کیا
جس میں ہے نورِ خدا ، نورِ نبیؐ ، نورِ علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

چھوڑ کر نور کو جو گھور اندھیرے میں رہے
ایسے کوتاہ نظر فرد سے دُوری ہی بھلی
چھڑ گیا بزم میں جب حُسنِ حسنؑ کا قصہ
فکرِ خاکیؔ درِ زہراؑ کی زیارت کو چلی

Presented by www.ziaraat.com

۲۷

قصۂ یاراں کہوں یا شکوۂ اعدا کروں
کس کے آگے حالِ دل کہہ کر کسے رُسوا کروں
جب سے ڈالی ہے نظر اسلام کی تاریخ پہ
دوستوں پر سے بھروسہ اُٹھ گیا ہے کیا کروں

Presented by www.ziaraat.com

۲۸

قصیدہ بتقریب ظہور حضرت امام حسن علیہ السلام

یہ تذکرے خدا کی قسم ہر نگر میں ہیں
منزل پہ آگئے ہیں کہ ہم رہگزر میں ہیں

ساحل پہ جو سکون سے ہیں اُن کو کیا خبر
کتنی وہ کشتیاں ہیں جو اب تک بھنور میں ہیں

مرنے کے بعد کوئی تمنّا نہ کوئی غم
یہ مرحلے تو زندگیٔ مختصر میں ہیں

تھوڑی سی زندگی ہے بڑی دور کا سفر
فکر و خیال جستجوئے راہبر میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

عقدہ کشا کو ڈھونڈ رہی ہے ہر اک نظر

اُلجھاؤ کتنے رشتہ شام و سحر میں ہیں

آؤ چلیں خدا کے لیے اُس طرف چلیں

جو دہ مقامِ عشق کے جس رہگزر میں ہیں

شہرِ خدا میں آئے ہیں شب زندہ دار لوگ

جذباتِ پُرخلوص بھی زادِ سفر میں ہیں

خاکیؔ بھی اپنے مطلعِ تازہ کی شکل میں

لایا ہے وہ گہر جو بساطِ ہُنر میں ہیں

مطلع

کون و مکاں بھی جس کی حدودِ نظر میں ہیں

جلوے اُس آستاں کے ہماری نظر میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وہ آیتیں خدا کی جو شکلِ بشر میں ہیں
معلوم یہ ہوا ہے کہ زہراؑ کے گھر میں ہیں

یہ منزلِ نبیؐ ہے یہی مسکنِ علیؑ
انوارِ عرش جلوۂ شام و سحر میں ہیں

جن کے لیے درود ہے جن پر سلام ہے
وہ سب نقوشِ نور اسی مستقر میں ہیں

جس کو بھی دیکھئے وہ محمد ہے ہو بہو
جو مبتدا میں ہیں وہی تیور خبر میں ہیں

انسانیت کی راہ نمائی کے واسطے
پروردگارِ امن کے جلوے نظر میں ہیں

آیا ہے لب پہ مطلع تازہ برائے نذر
جذباتِ شوق بارگہِ معتبر میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مَطلع

قرآن کے خواص علیؑ کے پسر میں ہیں
جتنے بھی خشک و تر ہیں حسنؑ کی نظر میں ہیں
دیوارِ شہرِ علم میں اک اور در کھُلا
کتنی مسرتیں بخدا اس خبر میں ہیں
توحید کے مبلّغ و ناشر ہیں مجتبےٰ
میزانِ عدل مسئلۂ خیر و شر میں ہیں
اُن کو جو مانتے ہیں وہ اہلِ بہشت ہیں
جو ان سے منحرف ہیں یقیناً سقر میں ہیں
تاریخِ صُلح و تذکرۂ امن دیکھئے
شبّرؑ کے کارنامے ہی تحریر زر میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

خورشیدِ فاطمہؑ کا ہیں صدقہ لیے ہوئے
وہ جگمگاہٹیں جو نجوم و قمر میں ہیں
سرسبز ہے جو آج یہ اسلام کا شجر
اس کی جڑیں حسنؑ ہی کے خونِ جگر میں ہیں
یہ فیض ہے حسنؑ کا کہ خاکیؔ کے قلب کو
حاصل وہ وسعتیں ہیں کہ جو بحر و بر میں ہیں

---

sented by www.ziaraat.com

۲۹

نبیؐ کا حسن عمل نورِ مشرقین بنا
وقارِ معرکۂ خیبر و حُنین بنا
حدودِ صلح میں آیا حسنؑ کی صورت میں
جہاں بھی صبر کی حد آگئی حسینؑ بنا

Presented by www.ziaraat.com

۳۰

مناقبِ حضرت امام حسین علیہ السلام

(تیسری شعبان کے لئے)

خدا رکھے یہاں مہکی ہے کس عنوان کی خوشبو
گلوں میں ہے نہ اُن کے عطر میں اس شان کی خوشبو

بشر کا ذکر کیا کیجے فرشتے کھنچ کے آتے ہیں
بڑی پرکیف و دل آویز ہے شعبان کی خوشبو

مشامِ جاں معطر ہے ہوائیں جھوم اُٹھی ہیں
زمیں کے فرش پہ ہے عرش کے سامان کی خوشبو

یہ استقبال ہے بے شک جناں کے شاہزادے کا
قدم بوسی کو دروازہ پہ ہے رضوان کی خوشبو

Presented by www.ziaraat.com

طوافِ خانہ کو جبریل و میکائیل آئیں گے

کہ ہے اس بزم میں پیغمبرانہ شان کی خوشبو

ورودِ خامسِ آلِ عباؑ کے ساتھ پھیلی ہے

نزولِ آیۂ تطہیر کے عنوان کی خوشبو

نبوت میں ولایت میں امامت اور عصمت میں

کئی رُخ سے ملی ہے سورۂ رحمٰن کی خوشبو

حسینؑ ابنِ علیؑ کو دیکھ کر روئے تھے پیغمبرؐ

مشامِ جاں میں آئی تھی کسی میدان کی خوشبو

حسینؑ ابنِ علی تقدیر کا رُخ موڑ سکتے ہیں

شہادت دے رہی ہے حُرؑ پہ اک احسان کی خوشبو

پرِ فطرس کا قصہ ہو کہ ہو راہب کا افسانہ

بہرعنوان ہے شبیرؑ کے فیضان کی خوشبو

Presented by www.ziaraat.com

قیامت تک رہے گا وارثِ اسلام کا قصّہ
قیامت تک رہے گی بولتے قرآن کی خوشبو
مسلمانوں کی کثرت ہے مگر کثرت سے کیا حاصل
بہت کم ہیں وہ خاکی جن میں ہے ایمان کی خوشبو

Presented by www.ziaraat.com

۳۱

تیسری شعبان کا رنگِ چراغاں دیکھئے
حُسنِ ایماں دیکھئے انوارِ یزداں دیکھئے
گود میں خاتونِ جنت کی ہے پارہ نور کا
چادرِ تطہیر میں لپٹا ہے قرآں دیکھئے

Presented by www.ziaraat.com

(٣٢)

قصیدہ بسلسلۂ میلادِ امام حسین علیہ السلام

چاند شعبان کا جس آن نظر آتا ہے
معرفت کا نیا عنواں نظر آتا ہے

حمدِ معبود میں کھلتی ہے زبانِ ایماں
عظمتِ نطق کا امکان نظر آتا ہے

ہر نفس نعمتِ تازہ کی خبر کے ہمراہ
زندگی کا سر و سامان نظر آتا ہے

بے بصر کوئی اگر ہو تو بصیرت کے سبب
جلوۂ حسن بصد شان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اِسلام میں صحرا و سمندر کی کوئی قید نہیں!

ہر طرف حق کا یہ فیضان نظر آتا ہے

کھیت اور ریت پہ یکساں جو برستا ہے سحاب

عدل کا جلوہ میزان نظر آتا ہے

مانگنے والوں کو ملتی ہیں مرادیں پیہم

کوئی کافر ہی پریشان نظر آتا ہے

مجھ کو انعامِ الٰہی کا سبب ہے معلوم

یہ بھی اللہ کا احسان نظر آتا ہے

ماہِ شعبان ہے اسرارِ الٰہی کا امیں

حسنِ اسرار میں ایمان نظر آتا ہے

یہ حقیقت ہے کہ شعبان کے آئینے میں

جلوۂ سورۂ رحمٰن نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہو اجازت تو کہے مطلع تازہ حنا کی
آج جذبات میں طوفان نظر آتا ہے

مطلع

جب کہیں نعت کا عنوان نظر آتا ہے
نظم کے روپ میں ایمان نظر آتا ہے
جس کی خاطر ہوئی آرائش بزمِ امکاں
اُس کا جلوہ مجھے ہر آن نظر آتا ہے
اس کی تعریف کے الفاظ کہاں سے لاؤں
آئینہ نطق کا حیران نظر آتا ہے
وہی اوّل وہی آخر وہی ذاکر وہی ذکر
وہی مصدر وہی برہان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جس کے قبضے میں ازل اور ابد دونوں ہیں

ایک اس شان کا سلطان نظر آتا ہے

جیسا سلطان ہے ویسا ہی وصی بھی اُس کا

ہر زمانے کا نگہبان نظر آتا ہے

جب تصور میں اُبھرتا ہے علیؑ کا چہرہ

مُسکراتا ہوا قرآن نظر آتا ہے

خاک کے فرش پہ آرام سے سونے والا

وادیٔ عرش کا انسان نظر آتا ہے

اک لقب جس کا وجہ اللہ ہے اک نفسِ نبیؐ

وہ جہاں ہے وہیں قرآن نظر آتا ہے

اک شرف یہ بھی علیؑ کا ہے کہ ہیں زوجِ بتولؑ

نور سے نور کا پیمان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

یہی وہ مجمع بحرین ہے جس میں خاکی
جلوۂ لولو و مرجان نظر آتا ہے

مطلع

چاند شعبان کا جس آن نظر آتا ہے
مجھ کو اِک نور کا ایوان نظر آتا ہے
مسندِ نور پہ کونین کے سلطاںؑ کے ساتھ
وارثِ عظمتِ عمرانؑ نظر آتا ہے
پردۂ نور میں مستور ہے مخدومۂ نور
فرش پر عرش کا سامان نظر آتا ہے
پردۂ نور کے اک سمت بہ اندازِ جمیل
ایک شہزادۂ ذیشان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوسری سمت ہے عصمت کا وہ گہوارۂ نور

جس میں اک بولتا قرآن نظر آتا ہے

کبھی جبریلِ امیں آتے ہیں خدمت کے لیے

کبھی دروازہ پہ رضوان نظر آتا ہے

یہی دروازۂ رحمت ہے جہاں آکے فقیر

بھیک ملتے ہی سلیمان نظر آتا ہے

اسی دروازہ سے فطرس کو پر و بال ملے

یہاں سرچشمۂ فیضان نظر آتا ہے

لاولد کو یہاں اولاد کی ملتی ہے نوید

پورا ہوتا ہوا ارمان نظر آتا ہے

اسی دروازہ سے جنّت کے قبالے بھی ملے

یہیں فردوس کا سامان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جس کو اس در سے غلامی کی سند مل جائے

وہی بوذر وہی سلمان نظر آتا ہے

جب سے اس در پہ جھکائی ہے جبیں خاکی نے

لوگ کہتے ہیں سلمان نظر آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

۳۴

جامِ ولائے حیدرؑ جس وقت سے پیا ہے
عرشِ خدا کو میں نے جب چاہا چھو لیا ہے
کعبہ کی سمت جاؤں یا کربلا کی جانب
وہ خانہ خدا ہے یہ مقصدِ خدا ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۳۴)

قصیدہ بسلسلہ جشن میلاد حضرت امام حسین علیہ السلام

زباں پہ حمد و ثنائے رب ہے کرم کا اس کے نزول بھی ہے
سلام بھی ہے درود بھی ہے مقام مدحِ رسولؐ بھی ہے
حسینؑ کا ذکر کر رہا ہوں یہ ذکرِ حق ہے نبیؐ سے پوچھو
یہ تذکرہ ہے ابوترابی یہ داستانِ بتولؑ بھی ہے
خدا کا جیسے نہیں ہے ثانی، کہاں ہے ثانی حسینؑ کا بھی
ہے جیسا اللہ ویسا بندہ' یہ بندگی کا اصُول بھی ہے
حسینؑ زہراؑ کا نور پارہ، حسینؑ عظمت کا استعارہ
"حسینؑ مجھ سے حسینؑ سے میں" یہی تو قولِ رسُولؐ بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کا بیٹا علیؑ ہی جیسا، حسنؑ کا بھائی حسنؑ سراپا
حسینؑ قرآں کی آبرو ہے وہ باغِ عصمت کا پھول بھی ہے
حسینؑ کا ذکر ہے کہاں تک، خدا کی مخلوق ہے جہاں تک
جو مدح کی دُھن یہاں ہے اُس میں ملائکہ کا شمول بھی ہے
حسینؑ کے آستاں پہ قدسی بہ شکلِ سائل بشکل خادم
حسینؑ کے حق میں آیتوں کا قدم قدم پہ نزول بھی ہے
انھیں کے جھولے کی برکتوں سے بحال فطرس کی قوتیں ہیں
مشیتِ کبریا میں شاید حسینؑ ہی کا شمول بھی ہے
انھیں کے صدقے میں لاولد کو ملے ہیں کتنے پسر مسلسل
حسین قسمت بدل رہے ہیں، یہ حق خدا کو قبول بھی ہے
میں اُن کی اُلفت میں جی رہا ہوں کہ جامِ کوثر کا پی رہا ہوں
یہ زندگی کا عروج بھی ہے یہ نعمتوں کا حصول بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

میری تمنّائے عرش جو کو پھر ایک مطلع کی آرزو ہے
ابھی نظر میں ہے شاخِ طوبیٰ ابھی مودّت کا پھول بھی ہے

مطلع

خدا کی تعمیلِ حکم بھی ہے ادائے اجرِ رسولؐ بھی ہے
حسینؑ کا ذکر کرتے رہنا، یہی وفا کا اصول بھی ہے
وہ اُن کے بچپن کی بادشاہی، وہ نازبرداریٔ الٰہی
حسینؑ ہیں پشتِ مصطفیٰ پر نبیؐ کے سجدے کو طول بھی ہے
بقائے اسلام کی مہم میں حسینؑ کا نام ہے مسلسل
حسینؑ روحِ فروعِ دیں ہے حسینؑ اصلِ اصول بھی ہے
کتاب و سنّت حسینؑ سے ہے وجودِ اُمّت حسینؑ سے ہے
جہاد جس کا ہے ایک دن کا اسی کے قصے میں طول بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اگر وہ تطہیر والی آیت تمام معصوموں کے لئے ہے
تو نہ اماموں کا پنجتن میں حسینؑ ہی سے شمول بھی ہے
وہ حسینؑ کا منصب ہے دین پناہی ہے اُس کی ٹھوکر میں تاجِ شاہی
جو وارثِ انبیاءؑ ہو اس سے سوالِ بیعت فضول بھی ہے
حسینؑ انسانیت کی منزل حسینؑ حقانیت کا ساحل
بشر تو کیا ہے کہ اس وسیلہ پہ اعتمادِ عقول بھی ہے
حسینؑ ہی کا ہے روضہ جس کا ہے رتبہ عرشِ الٰہ جیسا
اُسی کے قبّے کے زیرِ سایہ دُعا جو مانگیں قبول بھی ہے
ہے اُس کی تربت کی خاک جس میں شفا مریضوں کے واسطے ہے
جو حوروں کی مانگ میں بھری ہے یہی وہ پُرنور دھول بھی ہے
حسینیت حق کا راستہ ہے، یہ جادۂ قربتِ خدا ہے
جو اس پہ چلتے ہیں اُن کی محنت قدم قدم پر وصول بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

وہ کیا ہیں یہ تو خدا ہی جانے وہ کیا نہیں ہیں بتائے کوئی
انھیں سمجھتا ہے اپنا جیسا یہی تو بندہ کی بھول بھی ہے

خدا کی سب سے عظیم نعمت، حسینؑ کی معرفت ہے حتا کی
ہم اس کے قابل ابھی کہاں ہیں، اسی لیے دل ملول بھی ہے

(۲۶ر اپریل ۱۹۸۵ء)

Presented by www.ziaraat.com

۳۵

جمعہ کا جیم ہے عنوان جماعت کے لئے
میم موجود ہے معیارِ محبّت کے لیے
عین سے ملتی ہے دنیا کو عبادت کی کلید
ہائے ہوّز نظر آتی ہے ہدایت کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

(۳۶)

در مدح حضرت امام حسن علیہ السّلام

خدا کی سب سے عظیم آیت خدا کا شہکار بالیقیں ہے
اسی کی خاطر فلک بنا ہے اسی کی خاطر سے یہ زمیں ہے
خدا جو یکتا ہے یہ بھی یکتا۔ مثال دونوں ہی کی نہیں ہے
مگر وہ اللہ ہے یہ بندہ، وہ خالق حُسن یہ حسیں ہے
اِسے نبوّت جمال کہیئے، اِسے پیمبر مثال کہیئے
حسین ہے فخرِ مرسلین ہے حسین سے فخرِ مرسلیں ہے
وقار اسلاف اس کے دم سے، بہارِ اوصاف اس کے دم سے
یہ آدم و نوح کا ہے وارث، خلیلؑ و موسیٰؑ کا جانشیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

خدا کی توحید کا محافظ ، شہیدِ اعظم، امامِ عالم

حسینؑ ابنِ علیؑ کا ثانی ، نہ تھا نہ ہوگا نہ اب کہیں ہے

حسینؑ ہے نورِ عینِ زہراؑ ، حسینؑ حُسنِ حسنؑ سراپا

حسینؑ اسلام کی سپر ہے ، حسینؑ قرآں کا امیں ہے

حسینؑ ہی آسرا ہے سب کا ، حسینؑ پر یہ کرم ہے رب کا

حسینؑ ہی کی ہے نسل جس میں امامت اب تا قیامِ دیں ہے

حسینؑ ہی کا طواف کرنے فرشتے آتے ہیں آسماں سے

حسینؑ خوابیدہ ہے جہاں پر فلک سے بڑھ چڑھ کے وہ زمیں ہے

حسینؑ جیسی نماز کوئی نہ پڑھ سکا ہے نہ پڑھ سکے گا

حسینؑ ہی کا ہے سجدہ جس پر قسم خدا کی مدارِ دیں ہے

حسینؑ تھا روزہ دار ایسا کہ جس کی قرآں نے ثنا کی

زکوٰۃ و حج کی ادا تھی ایسی مثال جس کی کہیں نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وہی مجاہد جہاد جس کا بقائے اسلام کی ضمانت
وہی شہید بزرگ و برتر جو اپنے اللہ کے قریں ہے
سناں پہ سر کی جراحتوں میں جمال قرآں کی آیتوں کا
یہ کس کا اسلوبِ زندگی ہے یہ کس کا انداز دلنشیں ہے
جلو میں کس کے یہ قافلہ ہے تمام تر حسنِ باوفا کا
وہی ہے یہ جس کے نقشِ پا پر خمیدہ خورشید کی جبیں ہے
حسینؑ صبر و رضا کا پیکر حسینؑ صدق و صفا کا مظہر
عیاں ہے جس سے جمالِ داور حسینؑ وہ آیۂ مبیں ہے
سُنا ہے یوسف بڑے حسیں تھے مگر وہ حسنِ بشر نما تھا
حسینؑ حسنِ خدا نما ہے، بتاؤ ایسا کہیں حسیں ہے
شبابِ جنت نثار اُن پر کہ وہ تو سردار ہیں جناں کے
جو اُن کی اُلفت میں جی رہا ہے وہ جیتے جی خُلد کا مکیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

حسینؑ معیارِ معرفت ہے حسینؑ انسانیت صفت ہے

جسے محبت حسینؑ سے ہے وہی تو اللہ کے قدریں ہے

حسینؑ کے راستہ پہ خاکی جنہوں نے آگے قدم بڑھایا

اُنہوں نے نعرہ یہی لگایا کہ موت مانند انگبیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۳۷)

بسلسلہ میلاد حضرت امام حسین علیہ السلام

آج اُس کی یاد میری نظم کا عنوان ہے
جو سراپا نور ہے جو بولتا قرآن ہے
جس کی سیرت کا ہر اک گوشہ عظیم الشان ہے
جو بشر کی شکل میں اللہ کا عرفان ہے

تا ابد نوعِ بشر جس کو بھلا سکتی نہیں
جس کے احسانوں سے دُنیا سر اُٹھا سکتی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

وہ بشر جس کا عمل توحید باری کی دلیل
وہ بشر جس کا ہے اک ادنیٰ سا خادم جبرئیل
جس کے عشق ایزدی پر رشک کرتے ہیں خلیلؑ
وہ بشر جس کا قدم انسانیت کا سنگِ میل
جس کی خاکِ پا سے دنیا میں اُجالا ہو گیا
جس کے سجدے سے زمیں کا بول بالا ہو گیا

وہ جناں کا شاہزادہ عرش تھا جس کا وطن
خانۂ زہراؑ میں آ کر بن گیا چھوٹا حسنؑ
اس کے آنے سے ہوئی تکمیلِ بزمِ پنجتنؑ
ہر طرف پھیلی رسالت کی سی خوشبوئے چمن

Presented by www.ziaraat.com

لوگ اس خوشبو میں جنّت کا مزا پانے لگے
جن کے دل میں کھوٹ تھا وہ اور گھبرانے لگے

وہ پیمبرؐ کی مسلسل آرزوؤں کا ثمر
وہ علیؑ و فاطمہؑ کا لختِ دل نورِ نظر
وہ حسنؑ کا زور بازو، دین و ایماں کی سپر
وہ حسینؑ ابن علیؑ، اب کربلا ہے جس کا گھر
ہاں وہی گھر جو فلک والوں کی جنّت بن گیا
نوعِ انساں کے لیے عنوانِ رحمت بن گیا

وہ حسینؑ ابنِ علیؑ راحتِ جانِ بتولؑ
جس کی جولاں گاہ تھی پشتِ نبیؐ دوشِ رسولؐ

Presented by www.ziaraat.com

جس کی خاطر سے کبھی ملتے لگا سجدے کو طُول
نااُمیدوں کی دعائیں ہوگئیں فوراً قبول
جس کی خاطر سے کبھی فطرس کو بال و پر ملے
لاولد راہب کو فرزندانِ خوش اختر ملے

یہ حسینؑ ابنِ علیؑ کے بچپنے کی شان ہے
اس کی باتیں ہیں کہ جو اک منبعِ فیضان ہے
جس کا پوتا آج بھی کونین کا سلطان ہے
آج اس کی یاد میری نظم کا عنوان ہے
غازۂ خاکِ شفا چہرہ پہ مل آیا ہوں میں
موت پیچھے رہ گئی آگے نکل آیا ہوں میں

Presented by www.ziaraat.com